غالب کی غزل-۴

BA(H) part II Paper 3

عشرت قطرہ ہے دریا میں فنا ہوجانا
درد کا حد سے گزرنا ہے دوا ہوجانا

تجھ سے قسمت میں مری صورتِ قفلِ ابجد
تھا لکھا بات کے بنتے ہی جدا ہوجانا

دل ہوا کشمکشِ چارۂ زحمت میں تمام
مٹ گیا گھسنے میں اس عقدہ کا وا ہوجانا

اب جفا سے بھی ہیں محروم ہم اللہ اللہ
اس قدر دشمنِ اربابِ وفا ہوجانا

ضعف سے گریہ مبدل بدم سرد ہوا
باور آیا ہمیں پانی کا ہوا ہوجانا

دل سے مٹنا تری انگشت حنائی کا خیال
ہوگیا گوشت سے ناخن کا جدا ہوجانا

ہے مجھے ابرِ بہاری کا برس کر کھلنا
روتے روتے غمِ فرقت میں فنا ہوجانا

گر نہیں نکہت گل کو ترے کوچہ کی ہوس
کیوں ہے گردِ رہِ جولان صبا ہوجانا

تاکہ تجھ پہ کھلے اعجاز ہوائے صیقل
دیکھ برسات میں سبز آئینہ کا ہوجانا

بخشے ہے جلوۂ گل ذوقِ تماشا غالب
چشم کو چاہیے ہر رنگ میں وا ہوجانا

۱-قطرہ کی منزل دریا میں فنا ہوجانا ہے، یہی اس کے لیے باعث مسرت وسکون ہے۔قطرہ دریا سے وصال وفنا کی صورت میں فنا نہیں ہوتا، بلکہ اپنے مبدا اصلی اور منزل حقیقی سے جاکر مل جاتا ہے۔اسی طرح جب درد حد سے گزر جاتا ہے تو مریض کا خاتمہ کردیتا ہے۔گویا مریض کا فنا ہوجانا یہی اس کا مبدا اور حقیقی منزل ہے۔درد کا حد سے گزرنا اور اس کا فنا ہوجانا ہی اس کے لیے بمنزلۂ دوا ہے۔خلاصہ یہ کہ فنا ہی کسی ہستی یعنی موجود کا مقصود اور اس کی آخری منزل ہے۔

۲-قفل ابجد ایک قسم کا تالا ہوتا تھا، جس پر بہت سے حروف اور علامتیں کندہ ہوتی تھیں، اس کے کھلنے کے لیے ایک لفظ مقرر کردیا جاتا تھا، جب وہ حروف یا علامتیں قفل پر مرتب ہوتی تھیں تبھی وہ قفل کھلتا تھا۔شاعر کہتا ہے کہ میری قسمت میں یہی لکھا تھا کہ جب قفل ابجد کی طرح لفظ/بات بن

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

جائے یعنی تم سے وصال کی صورت نکل پڑے تبھی مجھ سے تو جدا ہو جائے۔یعنی وصال ہی جدائی کا سبب بن جائے۔

۳-شاعر نے دل کو گرہ سے تشبیہ دی ہے اور یہ کہنا چاہا ہے کہ میرا دل علاج و معالجہ کی کشمکش میں ہی ختم ہو گیا۔عموما یہ دیکھا گیا ہے کہ جب کسی عقدہ یعنی گرہ کو کھولنے کی زیادہ کوشش کی جاتی ہے تو وہ اور بھی سخت ہو جاتی ہے اور اس کو کھولنے کی کوشش میں گرہ ہی باقی نہیں رہتی۔یہی کیفیت عاشق کے دل کی ہے کہ اس کا معالجہ کرنے کی وجہ سے وہ کھلا تو نہیں ،مگر وہ اس عمل اور کشاکش میں تمام اور فنا ہو گیا۔

۴-معشوق عاشق پر جفا کرتا ہے، یا اس کے ساتھ وفا کرتا ہے۔عاشق کو معشوق کی طرف سے وفا کا تحفہ ملے یا جفا کا ستم دونوں عزیز اور پیارا ہوتا ہے اور وہ دونوں کیفیتوں سے لطف اندوز ہوتا ہے۔شاعر کہتا ہے کہ معشوق اتنا سخت دل ہے کہ وہ وفا تو کیا کرے گا، وہ جفا بھی کرنے سے آج کل ہمیں محروم رکھے ہوا ہے۔شارحین نے دوسرے مفاہیم کی بھی تلاش کی ہے۔

۵-جنس تبدیل ہو جانے کے عمل کو استحالۂ عناصر کہا جاتا ہے۔شاعر کہتا ہے کہ پہلے ہمیں یہ یقین نہیں ہوتا تھا کہ پانی بھی ہوا میں تبدیل ہو جاتا ہے،مگر اب ہمیں یہ یقین ہو گیا ہے، وہ اس طرح کہ جب تک ہمارے اعضا میں طاقت تھی، ہم محبوب کے فراق میں گریہ وزاری کرتے تھے،مگر اب ضعف کا غلبہ ہو گیا ہے اور اب ہم گریہ نہیں کرتے ، آنسو نہیں بہاتے ، بلکہ صرف سرد آہ بھرتے ہیں۔گویا گریہ (پانی) نے ہوا (آہ) کی شکل اختیار کر لی ہے۔

۶-جس طرح گوشت ناخن سے کسی طرح جدا نہیں ہوتا، اسی طرح میرے دل میں تمھاری انگشت حنائی کا خیال اتنا پختہ طور پر موجود و پیوست ہے، جو کبھی غائب نہیں ہوتا۔

۷-شاعر نے ابر بہاری کے برسنے کو غم فرقت میں رونے سے تشبیہ دی ہے،یعنی یہ کہ جس طرح ابر بہاری کا جم کر اور کھل کر برسنا انتہائی معمولی اور آسان یعنی عام سی بات ہے، اسی طرح غم فرقت میں روتے روتے میرا قصہ تمام ہو جانا بھی معمولی بات ہے۔

۸-نکہت گل کا معنی خوشبو۔شاعر کہتا ہے کہ اگر بوئے گل کو تیرے کوچے کی سیر کی آرزو نہیں ہے تو وہ پھر کیوں صبا کے راستے کی گرد بننا پسند کرتی ہے۔بوئے گل اسی لیے بادصبا کے ساتھ رچ بس جاتی ہے تا کہ وہ اس کے سہارے تیرے کوچے کی سیر کر سکے۔

۹-فولادی آئینہ برسات میں سبز رنگ کا ہو جاتا ہے۔شاعر کہتا ہے کہ برسات میں فولادی آئینہ دیکھو کہ جس طرح اس پر سبز رنگ چڑھ جاتا ہے،یعنی زنگ آلودہ ہو جاتا ہے، یہ گویا وہ سبزہ ہے جس کو ہوائے صیقل نے اس پر پیدا کیا ہے۔مطلب یہ کہ آرزو اور شوق ایسی طاقت ور چیز ہے کہ اس کا اثر فولاد پر بھی ظاہر ہو جاتا ہے۔

۱۰-سیر گل کا مطلب سیر و سیاحت اور قدرت و فطرت کی صناعی اور کار یگری کا مطالعہ ہے۔انسان کو چاہیے کہ وہ ہر کیفیت سے لطف اندوز ہو، تا کہ وہ قدرت و فطرت کی کاریگری کا مطالعہ کر کے صانع حقیقی اور خالق اصلی تک پہنچ سکے۔

DR ABRAR AHMAD

DEPARTMENT OF URDU

BM COLLEGE, RAHIKA, MADHUBANI

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.